السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد اسلم لیڈز سے لکھتے ہیں حج کے بارے میں چند سوالات لکھ رہا ہوں' امید کرتا ہوں کہ جلدی جواب سے نوازیں گے۔

حج کی بنیادی شرطیں کیا ہیں؟ اور کس آدمی پر کب حج فرض ہوجاتا ہے؟ ۱۔

کیا عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر حج کرسکتی ہے؟ ۲۔

بچے کے حج کا شرعی حکم کیا ہے؟ ۳

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) حج کی بنیادی شرطیں تو یہی ہیں کہ آدمی بالغ ہو' سلیم العقل ہو' آزاد ہو اور سفر کے لئے مالی اور جسمانی طور پر طاقت رکھتا ہو اور طاقت سے مراد یہ ہے کہ اپنے غائب ہونے کے عرصے میں گھر والوں کے اخراجات کے لئے کافی مال چھوڑ جائے اور ساتھ ان کی دیکھ بھال اور نگرانی کے لئے تسلی بخش انتظام ہو۔ اگر اس کی بیوی بچے یا والدین اس حالت میں ہیں کہ اس کے بغیر ان کی جان و مال یا عزت محفوظ نہیں یا ان کی ضروریات کے لئے کوئی بالغ و محرم موجود نہیں تو ایسے آدمی پر حج فرض نہیں ہوتا۔

(۲) جہاں تک عورت کے حج کا تعلق ہے تو اس کے لئے بھی وہی شرائط ہیں جو مرد کے لئے ہیں۔ لیکن عورت کے لئے سفر میں کسی محرم کا ساتھ ہونا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح اس عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ خاوند سے اجازت بھی طلب کرے۔ اور اگر خاوند اسے ناجائز طور پر حج پر جانے سے روکتا ہے تو پھر عورت اس کی اجازت کے بغیر بھی حج کرسکتی ہے۔ شریعت کے احکام کی بجاآوری کے راستے میں اگر خاوند رکاوٹ پیدا کرتا ہے تو اس کے لئے خاوند کی اطاعت ضروری نہیں۔ جیسے خاوند کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ بیوی کو نماز پڑھنے سے روک سکے۔ اسی طرح جب بیوی پر حج فرض ہوجائے تو اس کی ادائیگی سے بھی وہ نہیں روک سکتا اور نہ بیوی اس کی پابند ہے۔

(۳) بچے پر یوں تو حج فرض نہیں ہے لیکن اگر والدین کے ساتھ حج پر گیا اور وہ احرام وغیرہ باندھ سکتا ہے تو اس کے احرام کا اہتمام' نگرانی اور اس کی طرف سے نیت والد ہی کرے گا اور اس کا حج صحیح ہوگا اور اس کا اجر وثواب اس کے والدین کو ملے گا۔

جیسا کہ حدیث میں اس کی وضاحت آئی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص356

محدث فتویٰ